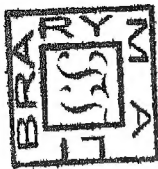


M.A. LIBRARY, A.M.U.



U2237



وَسَارِخُ الْوُكُوفِ

وَأَنَّكَ لَعَلَّخِمْ

۲۸۹۱۹۳۱
۲۸۹۱۹۳۱
۲۸۹۱۹۳۱

تحفہ محمدی

مسلمان لڑکوں اور لڑکیوں کے واسطے بلا قیمت ہدیہ

گزاریندہ

الحاج محمد الیاس بنی ہشتی قادری فاروقی ایم اے ال ال بی (طیگ)

حیدر آباد دکن

CHECKED-2002

Hasan
69-2002 d 1002-63

جلد سوم

بہارِ محمدی شریف

مطبع علم یونیورسٹی علی گڑھ میں طبع ہوا ۱۹۳۰ء
۱۳۲۹ھ

فی جلد دہانے

۳۰۰۰۰

(حق تالیف محفوظ)



پیام

اے اُمتِ محمدی کے نو نالو! شانِ محمدی پر طس جہاں
نقشِ محمدی دل میں بجالو، نعتِ محمدی کو وظیفہ بنا لو، سورتوں کو
جگالو، فردوں کو چلا لو۔

اسلام کو بٹھالو، رسالت کو رمالو، توحید کو لبِ الو اللہ اور
رسول سے خوب لو لگاؤ، خدائی کی نعمتیں دل بھر کے پا لو۔

یہ تحفہ محمدی بلا قیمت منگا لو، اس کا کلام زبان پر حریرِ عالم
سنانے سے پہلے خوب گنگنا لو، میلادِ مبارک کی خوشیاں منا لو

ثواب میں شعر کا حصہ لگا لو، پھر اپنے اس بھائی کی بھی دعا لو
رَبَّنَا اقْبَلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

دعا گو

محمد الیاس برنی

بیتِ اسلام
حیدر آباد دکن
۱۲ جولائی ۱۹۴۸ء

گزارش

آوردیں بھی ماضیہ اللہ تعالیٰ کا نام کاٹنا ہوا اخیرہ موجودی اکثر شاعروں نے اپنے اپنے
 جوہر اور ذوق کے موافق مزج ہوش کی سعادت حاصل کی ہے۔ بالخصوص مولوی غلام امام صاحب
 شہید فشتی کرامت علی خاں صاحب شہید لای مولوی امیر احمد صاحب احمد نیانی
 مولوی محمد حسن صاحب محسن کاکوروی، حافظ محمد حسین صاحب ضیا میرٹھی، حافظ عالمگیر
 خاں صاحب کیف ٹوکی، خواجہ محمد اکبر خاں صاحب آگس وارث میرٹھی، سید فخر علی صاحب
 شالقی اور مولوی محمد امیر خرمہ صاحب حمزہ حیدر آبادی۔ یہ سب حضرات اس میدان کے
 بڑے شہسوار ہیں نہت گویوں کے علم بردار ہیں سبحان اللہ کیا ہی پیارا ریلوے سہ

گردن کشان حسن اسیر کند تو ۔۔۔ شہریدگان عشق بزرگوار کے سن
 تاہم ابھی تک ان کے کلام کی سن قدر شرافت ہوئی ناکافی ہے اور شاعت کی ضرورت
 بہت کچھ باقی ہے۔ ان کے علاوہ اس رنگ کے اور بھی شاعر ہیں۔ گویا کلام مختصر ہو۔ تاہم بہت
 پر کیف اور پاکیزہ ہے۔ قابل قدر و لائق شرافت ہے۔ سچ پوچھے تو نعت گوئی بھی دین کی بڑی
 خدمت ہے۔ حضرت خاں رضی اللہ عنہ کی مزج سرائی کو دربار رسالت میں جو مقبولیت حاصل تھی
 اس سے بڑھ کر شریف اور کیا ہو سکتا ہے واقعہ یہ ہے کہ نعت سے دلوں کی خوب آہاری ہوتی ہے۔
 مرد میں جان پہلے ہے۔ یہ بھی عجیب خیر جا یہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب شاعروں کو جب نبی کے
 برکات و مہربان سے دین و دنیا میں اہمال فرمائے۔ آمین

یوں تو منتوں کے بہت سے انتخاب اور حمزے شائع ہو چکے ہیں۔ مگر جیسے ہیں موجود ہیں۔
 ضرورت کا ایک انتخاب مہربانیت جلا دلی میں ہم بھی پیش کر چکے ہیں۔ الحمد للہ عام و خاص میں
 مشہور و مقبول ہے۔ اب سلمان لڑکوں اور لڑکیوں کی خاص دلچسپی اور خوشنودی کے واسطے
 تھوڑی سی ایک جگہ اس سلسلہ مرتب کیا ہے۔ ہر جلد میں پالیس سلیس روپے، پتراثر اور مقبول ہے

تحفہ محمدی

آج ہیں کہ سنیستے ہی زبان پر پڑھ جائیں دل میں اتر جائیں۔ اپنا کام کر جائیں۔ خریدیں ہر ایک
 مختصر عربی مقدمہ میں صلوة و سلام بھی شریک کر دیا ہو۔ اللہ تعالیٰ اپنے پیغمبر کے فیض سے اس
 سلسلہ کو مقبولیت نامہ عطا فرمائے کہ تحفہ محمدی ہندوستان میں گھر گھر پہنچ جائے اور تمام ملک
 نصرت محمدی کے ترائوں سے گونج اٹھے۔ ہر طرف رحمت برے اور دلوں کو زندہ کر دے آمین
 الحمد للہ۔ تحفہ محمدی کی جلد اول و دوم و سوم شائع ہو گئیں۔ جلد چہارم بھی زیر طبع
 ہے۔ امید ہے کہ اس سلسلہ کو دیکھ کر موجودہ اور آئندہ شعرا کے دل میں نصرت گوئی کا خاص
 ولولہ پیدا ہوگا۔ دل کش بحروں میں خوب طبع آزمائی ہوگی۔ ان شاء اللہ کافی مواد ہیت
 ہو جائے گا جو صاحب اپنا یاد و سر دل کا موزوں کلام ارسال فرمائیں گے۔ شریک ثواب ہونگے
 البتہ انتخاب مولف کی صوابدید پر منحصر ہے گا۔

یاد رہے میں بڑی برکت ہی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ تحفہ ہمیشہ باقیمت تقسیم ہو۔ ہماری عیادت
 میں وصیت کیے اور بہت سے ذرائع ان رسول کو اس کا پیر میں شریک کر دے اس کی ایک کاپی
 صورت یہ ہے کہ دس روپیہ فی صد کے حساب سے کم از کم توشعہ بذریعہ وی بی نکالیں۔ اپنے کچھ
 محلے مدرسے، گاؤں، قصبے اور شہر میں فی سہیل اللہ بچوں کو ہدیہ تقسیم کر دیں۔ اس طرح
 اس سلسلہ کی اشاعت تمام ہندوستان میں باسانی ممکن ہو جائے اور اسلام حب محمدی کا خم
 دلوں میں بڑھیں اور لطیف الہی کا کرشمہ دکھیں۔ واللہ لا یضیع اجر المحسنین

الفقیر

محمد الیاس برنی

فہرست مضامین

تحفہ محمدیؐ

(جلد دوم)

پیام	(ب) گزارش	(ج) مقدمہ
بہارِ نبویؐ		پیشینہ
(۱) صلی علی	امیر	۱۳
(۲) سوچا	اکبر میرٹھی	۱۵
(۳) اچھا	شاہ محمد طویل الرحمن خلیل	۱۶
(۴) صلی اللہ علیہ وسلم	کیف	۱۷
(۵) صلی اللہ علیہ وسلم	کیف	۱۸
(۶) حقیقتِ محمدی	محمد ایاس برنی	۱۹
(۷) ہوئے	امیر	۲۱

نہشتہ

مختصر

- (۸) سلام اکبر میرٹھی .. ۲۲
- (۹) کسی کا خلیق حیدر آبادی .. ۲۳
- (۱۰) ہوا ہے کیف .. ۲۴
- (۱۱) مری تو ہیں کیف .. ۲۵
- (۱۲) اُن کا کیف .. ۲۶
- (۱۳) دینے والے کیف .. ۲۷
- (۱۴) تمہیں تو ہو کیف .. ۲۸
- (۱۵) ساری کیف .. ۲۹
- (۱۶) والے اکبر میرٹھی .. ۳۰
- (۱۷) ہیں شائق .. ۳۱
- (۱۸) لیو جائے شائق .. ۳۲
- (۱۹) نعت فدا دھام پوری .. ۳۳
- (۲۰) کروں کیف .. ۳۴
- (۲۱) کہتے کہتے مرزا طاہر بیگ طاہر مراد آبادی .. ۳۵



۳۳۶	(۲۲) نعت قاسم رامپوری
۳۳۷	(۲۳) استدعا فضل وحام پوری
۳۳۸	(۲۴) کیا ہوگا طاہر مراد آبادی
۳۳۹	(۲۵) ہو جائے امیر
۳۴۰	(۲۶) صدمے امیر
۳۴۱	(۲۷) استدعا اکبر میرٹھی
۳۴۲	(۲۸) بنے گی کیف
۳۴۳	(۲۹) ہوگی کیف
۳۴۴	(۳۰) نیا ڈوبی جائے اکبر میرٹھی
۳۴۵	(۳۱) مدینہ گوہر رام پوری
۳۴۶	(۳۲) شوقِ مدینہ خلیل
۳۴۷	(۳۳) سفرِ مدینہ امیر
۳۴۸	(۳۴) آتے ہیں ظہیری
۳۴۹	(۳۵) شبِ معراج امیر



نہایت شہاد

- (۳۶) نہیں ہے بیان میرٹھی ۵۰
- (۳۷) نعت کیف ۵۱
- (۳۸) بلغ العلیٰ اکمالہ امیر ۵۲
- (۳۹) میلاد مبارک امیر ۵۳
- (۴۰) جشن میلاد کیف ۵۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مقدمہ

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيْمًا
تحقیق اللہ اور فرشتے آپ کے درود بھیجتے ہیں اور آپ کے لئے ایمان والو درود بھیجیں اور آپ کے اور سلام

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

درود الشّاج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَاحِ الشَّاجِ وَالْمَعْرَاجِ
اے اللہ میرے رحمت کا ملہ تازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد پر کہ صا حب الشّاج اور معراج
وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَاہِ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ
براق اور عسل کے پیل۔ دفع کرنے والے بلا اور وبا و قحط۔ بیماری

وَالْأَلَمَ رَاسِمًا مَكْتُوبًا مَرْفُوعًا مَشْفُوعًا مَشْفُوعًا مَشْفُوعًا
 درد کے نام اُن کا لکھا گیا ہے بلکہ کیا گیا ہے اور قبولِ شفاعت کیا گیا ہے نفس کیا گیا ہے

فِي اللُّوْحِ وَالْقَلَمِ سَيِّدَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ جِسْمُهُ
 لوحِ دہلی میں۔ سرورِ اُممات عرب و عجم کے۔ جس کا

مُقَدَّسٌ مَعْطَرٌ مُطَهَّرٌ مُنَوَّرٌ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
 نہایت پاکیزہ خوشبودار۔ پاک اور روشن۔ فائدہ عقبہ اور حرمِ یل

شَمْسِ الضُّحَى بَدْرُ الدَّجَى صَبْرُ الْعَلَى نَوْرُ الْهَرَى
 آفتابِ وقتِ چاشت کے ماہِ تابِ اندھیری رات کا مستنیر بنی کے۔ نورِ راہِ راست کے

كَهْفُ الْوَرَى مِصْبَاحُ الظُّلَمِ جَمِيلُ الشِّيمِ شَفِيعُ الْأَمِ
 پناہِ مخلوقات کے۔ چہرہٴ تاریکیوں کے ایک عازنوں کے بشارت دہندہ ہونے کے

صَاحِبُ الْجُودِ وَالْكَرَمِ وَاللَّهُ عَاجِمُهُ وَجَبْرِيلُ خَادِمُهُ
 صاحبِ بخشش اور بزرگی کے۔ اللہ تعالیٰ ٹھکان اُن کا۔ جبریلِ خدمت گزار اُن کا

وَالْبَرَقُ مَرْكَبُهُ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهُ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهَى
 برقِ سواری اُن کی۔ معراجِ سفر اُن کا۔ سدرۃ المنتہی

مَقَامُهُ وَقَابُ قَوْسَيْنِ مَطْلُوبُهُ وَالْمَطْلُوبُ مَقْصُودُهُ
 جگہ ہے اور مرتبہٴ قوسین کا مطلوب ہے اُن کا مطلوب مقصود ہے اُن کا

وَالْمَقْصُودُ مَوْجُودُهُ سَيِّدُ الْمُرْسَلِينَ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ
 تمام مقصود موجود اُن کے واسطے سرمدار رسولوں کے ختم کرنے والے انبیاء تھے

شَفِّعَ الْمُنِيبِينَ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ ۝ رَاحَةُ الْعَاشِقِينَ
 غنجانے والے گنہگاروں کے۔ کل جانوں کے واسطے رحمت۔ راحت دینے والے عاشقوں کے

مَرَادُ الْمُشْتَاقِينَ شَمْسُ الْعَارِفِينَ سِرَاجُ السَّالِكِينَ
 مرادشائقین کے۔ آفتاب خدا شناسوں کے۔ چسراغ سالکین کے

مَصْبَاحُ الْمُقَرَّبِينَ مَحَبَّتِ الْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ ۝
 چسراغ مقربوں کے دوست رکھنے والے محتاج و مسکین کے

سَيِّدُ الثَّقَلَيْنِ نَبِيُّ الْحَرَمَيْنِ إِمَامُ الْقِبْلَتَيْنِ وَ مِثْلَتِنَا
 سردار ہیں دہلیس کے۔ نبی مکہ مدینہ کے۔ امام بیت المقدس اور خانہ کعبہ کے و میلہ ہمارے

فِي الدَّارَيْنِ صَاحِبُ قَابِ قَوْسَيْنِ مَحْبُوبِ رَبِّ الْمَشْرُقَيْنِ
 دنیا و آخرت کے صاحب مقدار دو کمانوں کے۔ معشوق رب دو مشرقین اور

وَالْمَغْرِبَيْنِ جَدُّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ - مَوْلَانَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ
 دو مغرب کے تانا حضرت امام حسن و حسین اعلیٰ۔ آقا اور مولیٰ جن و انس کے

أَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللَّهِ ۝ يَا أَيُّهَا الْمُسْتَاقِرُونَ
 والدہ ماجد حضرت قاسم کے حضرت محمد بن عبد اللہ کے اللہ کے نوروں میں سے محمد نور کے عاشقو

يُنُورُ جَمَالِهِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ وَاسْلَمًا ۝
 نور جمال آنحضرت کے حضور اہل آل و اصحاب پر درود و سلام بخیر۔

مُحَمَّدٌ

فِي حُبِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُورُ لَيْلٍ دُرٍّ أَلْهَدَى مَتَمِّمٌ
قَلْبُهُ يَحْنُ إِلَى مُحَمَّدٍ مَا ذَالَ مِنْ وَجْدِهِ مُتَمِّمٌ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

يَا رَبِّ صَلِّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَا لِي حَيِّبٌ سِوَى مُحَمَّدٍ خَيْرَ الرُّسُولِ النَّبِيِّ الْمَكْرَمِ
فِي الْحَشْرِ شَاوِعُنَا مُحَمَّدٌ مَبْنَى الْخَلَائِقِ مِنْ جَهَنَّمَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

يَا رَبِّ صَلِّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَالنُّورُ جَاءَ بِهِ مُحَمَّدٌ وَالْحَقُّ بَيِّنٌ وَإِنْ تَكَلَّمُ
وَالِدَيْنِ أَظْهَرَهُ مُحَمَّدٌ وَالْكَفْرُ أَبْطَلَهُ فَهَذَا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

يَا رَبِّ صَلِّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تحفہ محمدی

(جلد سوم)

(۱) صل علی

عیب آج وہ پیدا ہوا کہ صل علی زبان غیب سے آئی نذا کہ صل علی
لیا تمام زمانہ شعاع سے روشن ہوا طلوع وہ شمس الضحیٰ کہ صل علی

جہیں وہ لوح کہ جس میں نقوش رحمت حق
 درود پڑھتے تھے قادی جو دیکھتے تو رخ
 عجب کریم عجب برگزیدہ عالم
 دلق حنا قلم اپنا ہی غیرت طوبی
 جمال پاک وہ نور خدا کہ صل
 لب پکے تھے وہ معجزنا کہ صل
 عجیب خضر عجب رہنما کہ صل
 لکھی امیر وہ روح و ثنا کہ صل

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ
 صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلِّمْ

اسد

(۴) سو جا

یہ حلیمہ کہہ رہی تھی مے گل عذار سو جا مرے نور عین سو جا مے شیر خوار سو جا
ہے یہ عین وقتِ راحت مے سینہ پر لٹا آنکھوں میں نیند کا ہو تیرے خار سو جا
تری چاندی حبیب پر مری لوح ہو تصدق تری مست آنکھوں پر مری جانِ نثار سو جا
کیا جانے کیا کرنگی تری شکر نگاہیں ہیں یہ غافلوں کے حق میں بڑی ہوشیار سو جا
جھولا جھلار ہے تھے کہہ کہہ کے یہ فرشتے آرام کر حبیب پر و ر دگار سو جا
ہوا درم پائے شہ پر تو کہا خدا نے کہا ترا اتنا جاگنا ہے مجھے ناگوار سو جا

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اکبر میرٹھی

(۳) اچھا

تھا ازل سے قدامد کا سراپا اچھا اس کو بچپن ہی سے سب کتے تھے اچھا اچھا
 ساتھ پھرتے جو حلیمہ کے تو کبھی خلعت مرصعاً صلی علی بچہ ہے کیسا اچھا
 یہ انوکھا ہوا دایں ہیں نرالی اس کی نور کے سانچہ میں قدرت نے ہر ڈھالا اچھا
 چوم کر منہ کو حلیمہ یہ کہا کرتی تھی ہر یہ محبوب مرے گھر کا آجالا اچھا
 کندیا اہل بصیرت نے جو دیکھا فوراً ہوئے والا ہی کوئی راز ہو یہ اچھا
 اور عشاقِ خدا تھام کے دل کو بے دل شکستوں کا کرے گا یہ بدوا اچھا
 پہلے اظہار نبوت کے نبوت کا ثبوت مہر شانہ پہ نبوت کی بھی لایا اچھا
 شکر صد شکر کہ امت میں ہوا اس کے خلیل اور کیا اس سے سوا تجھ کو ملے گا اچھا

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

شاہ محمد نذیر الرحمن خلیل

(۴) صلی اللہ علیہ وسلم

جسم محمد نور کا پتلا صلی اللہ علیہ وسلم
 شکل خدا کے فضل کا نقشہ صلی اللہ علیہ وسلم
 رحمت اور خود رحمت باری نوری اور خود نورانی

بھیدی اور خود بھید خدا کا صلی اللہ علیہ وسلم
 گلشن میں رقیق کا گلشن معدن میں لطف کا معدن
 دریا میں اور فضل کا دریا صلی اللہ علیہ وسلم
 خاص شفاعت کام ہوان کا عام محمد نام ہوان کا

برحق یہ اسلام ہو ان کا صلی اللہ علیہ وسلم
 حق باتیں کہنے والے بھوکے پیاسے رہنے والے
 کھانے والے غم امت کا صلی اللہ علیہ وسلم
 صابر و شاکر بادی و رہبر برج محشر تاقی کوثر

وصف کھوں کیف آپ کے کیا کیا صلی اللہ علیہ وسلم
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
 صَلِّ اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَام
 (کیف)

صلی اللہ علیہ وسلم

باعش خلقت کون؟ محمد صلی اللہ علیہ وسلم
 کون سراپا نور خدا ہے؟ کون شفیع روزِ جزا؟
 کون نبی محبوب ہے؟ کس کے لئے کویتن بنا؟
 ظلمتِ کفر کو کس نے مٹا؟ کس نے کیا عالم آلا؟
 کون فروغِ ہدایت کون؟ محمد صلی اللہ علیہ وسلم
 کانِ شرافت کون؟ محمد صلی اللہ علیہ وسلم
 کون پیرِ ہادی گل ہے؟ کون پیرِ فخرِ نعل ہے؟
 کون ولیہِ ہر جنت کا؟ کون خزانہِ ہر جنت کا؟
 کس کے سبب حق کو جانا؟ کس کے سبب حق کو پنا؟
 کس کے سبب حق کو جانا؟ کس کے سبب حق کو پنا؟

صَلَّی وَسَلَّمْ عَلَی مُحَمَّدٍ
 صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

(کیف)

(۶) حقیقتِ محمدی

شانِ ابرو و مدبرِ سبحانِ اللہ سے ملتی ہوئی
 اُن کی صورت صاف وَجہِ اللہ سے ملتی ہوئی
 خلق اُن کا خلق ہے کونین میں خُلُقِ عَظِیم
 اُن کی سیرت ہر کتابِ اللہ سے ملتی ہوئی
 خلق کے حق میں سراسر رَحْمۃٌ یُّلَعلِیٰ
 شانِ رحمت ہر سؤالِ اللہ سے ملتی ہوئی
 کیا گیرِ یَم و کیا حَرِ یص و کیا رُؤف و کیا رَحِیم
 اُن کی شفقت بھی ہر فَضْلُ اللہ سے ملتی ہوئی
 کیسے ہیں محبوب۔ امرِ حق یہ ہے صَلَّوْا عَلَیْہِ
 یاد اُن کی بھی ہے ذِکْرُ اللہ سے ملتی ہوئی
 غُلغُلہ کیسا سر فَعَنَّا لَکَ ذِکْرُ لَکَ سے ہوا
 شہرت اُن کی بھی ہے حَمْدُ اللہ سے ملتی ہوئی

کیسے میں تیار۔ سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَىٰ تُوَدِيْكَ

سیران کی بھی ہے سَیْرًا اللہ سے ملتی ہوئی
چشمِ حق میں کیا ہے۔ مَا زَاغَ الْبَصَرُ اور مَا طَغَىٰ

ویدان کی بھی ہے عِلْمًا اللہ سے ملتی ہوئی
کیا تقرب کیا اطاعت۔ مَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ

اُن کی جنبش بھی ہے فِعْلًا اللہ سے ملتی ہوئی
کیسے حاکم۔ قَدْ أَطَاعَ اللّٰهُ مَنْ يُطِيعُ الرَّسُوْلَ

اُن کی مرضی ہے رِضًا اللہ سے ملتی ہوئی
بن کی شاں۔ قُلْ يٰٓعِبَادِیْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاَتَّبِعُوْنِیْ

اُس کی نسبت بھی ہر حَبْدًا اللہ سے ملتی ہوئی

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
صَلِّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلِّمْ

محمدؐ الیاس برنی

(۶) ہوئے

خاتم الانبیاء جناب ہوئے خیل انجم میں آفتاب ہوئے
 جتنے بھیجے خدا نے پیغمبر سب کے سب لیں تو لا جواب ہوئے
 موسیٰ و نوح و عیسیٰ و آدم ایسے دس میں انتخاب ہوئے
 پایا کتنوں نے امتیازِ صحف کچھ ہی صاحبِ کتاب ہوئے
 پر محمد کہ ہیں حبیبِ خدا سب سولوں میں انتخاب ہوئے
 کیسے اچھے ہے امیرِ جو لوگ داخلِ امتِ جناب ہوئے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی اَہْلِ

صَلَّى اللہُ عَلَیْہِ وَسَلِّمْ

امیر

سلام

رحمتوں کے آج والے دو جہاں کے راج والے
 یا سبھی سلام علیک
 یا حبیب سلام علیک
 یہ حضرت در پیر آئین اشک کے دریا بہا ہیں
 یا نبی سلام علیک
 یا حبیب سلام علیک
 پوری ایسا یہ دعا کر ہم در بولی یہ جا کر
 یا نبی سلام علیک
 یا حبیب سلام علیک
 جان کر کافی سہارا ہے یہاں در تھا را
 یا نبی سلام علیک
 یا حبیب سلام علیک
 بخش و جو چیز پا ہو کیوں کہ محبوب اہو
 یا نبی سلام علیک
 یا حبیب سلام علیک

عرش کے معراج والے عاصیوں کی لاج والے
 یا رسول سلام علیک
 صلوات اللہ علیک
 دانہ سینے کے دکھائیں سامنے ہو کر میں
 یا رسول سلام علیک
 صلوات اللہ علیک
 بدلے نہیں کچھ سنا کر یہ پڑھیں کہ جہاں کہ
 یا رسول سلام علیک
 صلوات اللہ علیک
 خلق کے وارث خدا را تو سلام اب تو ہمارا
 یا رسول سلام علیک
 صلوات اللہ علیک
 اب تو باب خود دا ہو۔ ہاں حج ابراہیم کا
 یا رسول سلام علیک
 صلوات اللہ علیک
 اکبر میری

(۹) کسی کا

بنا نور سے جسم والا کسی کا نہیں پر نہ گزرتا تھا سایہ کسی کا
 فرشتے ہلاتے تھے جھولا کسی کا تھر جاتا تھا اشارہ کسی کا
 نظر آگئی صاف شانِ الہی سراپا عجب ہم نے دیکھا کسی کا
 نہ ہوتی دعا ان کی مقبول ہرگز نہ لاتے گرا آدم وسیلہ کسی کا
 خلیل ان کی آمد کے تھے آرزو میں سناتے تھے مرزدہ بیسی کسی کا
 کبھی لہجہ رانی سنانا کسی کو کبھی نہ دیکھنے کو بلانا کسی کا
 نہیں کہ نہ کیوں فخر ہوا سماں پر کہ ہر شاہِ جنت مدینہ کسی کا
 خلیق اس لئے موت کو کہتے ہر صبح لحد میں دکھاتے ہیں چہرہ کسی کا

صَلَّوْا وَسَلِّمُوا عَلٰی مُحَمَّدٍ
 صَلَّی اللہُ عَلَیْہِا وَسَلِّم

مولوی سید عمر قادری خلیق حیدر آبادی

(۱) ہوا ہے

خود اللہ کو جو پیارا ہوا ہے وہ اللہ والا ہمارا ہوا ہے
 تمہاری خوشی میں غمشی ہو خدا کی تم اس کے ہوئے وہ تمہارا ہوا ہے
 بڑا رک رکست میں رہتی ہو دنیا محمد کا جب سے اجارا ہوا ہے
 محمد کی صورت کے پرے میں دل خدا کا کرم آشکارا ہوا ہے
 بڑا شافع شہرہ پائی ہو ہم نے بڑا بکسوں کا سہارا ہوا ہے
 یہ صدقہ ہوئے کیف نعت نبی کا جو ہر سمت شہرہ تمہارا ہوا ہے

صَلِّ تَوْسَلِمٌ عَلَى مُحَمَّدٍ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کیف

(۱۱) وہی تو ہیں

جو مصطفیٰ ہیں شافعِ محشر وہی تو ہیں
 جو پیشِ شفیع اپنے پیر وہی تو ہیں
 کھایا نہ پیٹ بھر کے جھوٹے تمام عمر
 غمِ خوارِ عاصیوں کے مقرر وہی تو ہیں
 افلاس میں جو دولتِ کونین بانٹ دیں
 ہو کر غریب ایسے تو نگر وہی تو ہیں
 بے مثل جن کا حسنِ محمد ہے جن کا نام
 حق کے حبیبِ خلق کے رہبر وہی تو ہیں
 احمد ہو جن کا نام مدینہ دیا رہے
 اے کیفِ مست ساقی کوثر وہی تو ہیں
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
 صَلِّ اللہُ عَلَیْہِ وَسَلِّمْ
 کبف

(۱۲) اُن کا

زمین اُن کی فلک اُن کا مکان و بلا مکان اُن کا
 وہ محبوب آئی ہیں نہیں قبضا کس اُن کا
 کلام حق کلام اُن کا۔ کلام اُن کا کلام حق
 خدا کے تہزباں وہ ہیں۔ خدا ہی تہزباں اُن کا
 جہاں میں آپکا تھا اُن کا شہرہ پیشتر اُن سے
 نشان آمد آمد تھا ظہورِ دو جہاں اُن کا
 دو عالم میں کوئی کیا کر سکے رہتہ بیاں اُن کا
 خدائے دو جہاں خود بن رہا ہی مع خواں اُن کا
 وہاں رحمت برستی ہر مالک سننے آتے ہیں
 مسلمانوں میں باہم ذکر ہوتا ہے جہاں اُن کا
 وہی لے کیف تیری بیکی میں کام آئیں گے
 لقب ہی دونوں عالم میں رفیق بیکیاں اُن کا
 صَلَّی وَسَلَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
 صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ
 کیف

(۱۳) مدینے والے

ہی تو ہی باعث اسلام مدینے والے
 اور شفاعت ہے ترا کام مدینے والے
 بچ رہا ہے ترے اسلام کا ڈنکا گھر گھر
 دو جہاں میں ہے تر ا نام مدینے والے
 بچپہ بھی خاص غنایت کی نظر ہو جائے
 سب پر رحمت ہے تری تمام مدینے والے
 گو ہیں بگڑے ہوئے بگڑے ہوئے سہنے کے کہیں
 سب بنا دیں گے مرے کام مدینے والے
 کیف کو بھی تو کوئی جامِ مئے عشق ملے
 اے مرے ساتی اسلام مدینے والے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کیف

صفحہ نمبری

(۱۴) تمہیں تو ہو

ہنرم جہاں کے انجمن آرا تمہیں تو ہو
اس قدر قی برات کے دولہا تمہیں تو ہو
ظاہر تمہاری شکل سے رحمت خدا کی ہے
اللہ کی کریمی کا نقتا تمہیں تو ہو
تمسا کوئی ہوا نہ کہیں ہے نہ ہو کبھی
کونین میں جواب خود اپنا تمہیں تو ہو
اُمی بھی ہو تو علم لدنی تمہیں کو ہے
انسان ہو کے نور خدا کا تمہیں تو ہو
میثا تمہیں نے کفر کی ظلمت کو دہرے
ہاں اس اندھیرے گھر کا آجالا تمہیں تو ہو
جو دستگیر ہو وہ تمہارا ہی ہاتھ ہے
جو ڈوبنے نہ دے وہ سہارا تمہیں تو ہو
کیفِ غزل سرا کو بھی مل جائے کوئی جام
مختار کو ترے شہ و االا تمہیں تو ہو
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلِّمْ
کیف

(۱۵) ساری

بزمِ کونینِ نمائش ہو تمھاری ساری
 حق نے یہ بزم تمھیں سے تو سنواری ساری
 پاس عاشق کے جو شے ہو سو وہ معشوق کی ہو
 تم خدا کے ہو خدائی ہے تمھاری ساری
 ہر نبی نورِ محمد سے ہوا ہے پیدا
 اسی دریا سے یہ نہریں ہوئیں جاری ساری
 عجز اللہ رہے تمھارا کہ شہِ گل ہو کر
 زندگی تم نے غریبوں میں گزار دی ساری
 اچھے ان کے ہیں تو لے کیف بڑے کس کہیں
 اپنی امت ہے مجھ کو پاری ساری
 صَلَّی وَسَلِّمْ عَلَیْ مُحَمَّدٍ
 صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلِّمْ

کیف

(۱۶) والے

خراب آئینوں پر چلا دیئے والے
 دلوں کی کدورت مٹا دیئے والے
 ادھر بھی کوئی ریزہ خوانِ نعمت
 خدائی کی دولت لٹا دیئے والے
 سخی کچھ عطا ہو نو اسوں کا صدقہ
 صدا دے رہے ہیں صدا دیئے والے
 ملے کچھ کہ ہیں تیرے در کے بھکاسی
 فقیروں کو سلطان بنا دیئے والے
 کہاں تک کریں شکر اس کا کہ ہم کو
 ملے ہیں خدا سے ملا دیئے والے
 اس اکبر کی بھی شرم محشر میں رکھنا
 غریبوں کی بگڑی بنا دیئے والے
 صَلَّ وَسَلَّم عَلٰی مُحَمَّدٍ
 صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

(۱۴) ہیں

پیامِ رحمتِ جلیبِ حق نے سنا دیا اور سنا ہے ہیں
 خدا کی بخشش کا سبب خزانہ لٹا دیا اور لٹا رہے ہیں
 حضور نے آتشِ غضب کے بجھا دیا اور بجھا رہے ہیں
 عذابِ دوزخ سے عاصیوں کو بچا دیا اور بچا رہے ہیں
 رہِ شریعت پہ ٹھیک ہم کو لگا دیا اور لگا رہے ہیں
 ہر امتی کو خدا کا رستہ بتا دیا اور بتا رہے ہیں
 ہر ایک کافر کا کفر لے دل مٹا دیا اور مٹا رہے ہیں
 نبی برحق نے حق کا ڈنکا بجا دیا اور بجا رہے ہیں
 ریاضِ عالم میں گلِ عطا کا کھلا دیا اور کھلا رہے ہیں
 لبِ شفاعت نے باغِ رحمت لگا دیا اور لگا رہے ہیں
 قیم کو شہ ہے نام جن کا یہ کیفِ دریا دلی ہر ان کی
 کہ منہ کو جامِ شرابِ وحدت پلا دیا اور پلا رہے ہیں
 صَلَّی وَسَلَّمْ عَلَیْ مُحَمَّدٍ
 صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ
 کیف

(۱۸) لیو جائے

سو راہنما سنو یا لبھائے لیو جائے
 داکا لقب ہے مدینہ کا سائیں
 کام نہیں دیکھے عمل نہیں پوچھے
 راج دلار رنگ رنگیلا
 تنوع میں آگر درس دکھا کر
 اُمت کو محشر میں ڈاؤر کے آگے
 سجدے میں گرے کر کے شفاعت
 شائق گو تم بے پروا ٹھیرے
 لبھائے لیو جائے لگائے لیو جائے
 دیوانہ مجھ کو بنائے لیو جائے
 رحمت سے اپنے بچائے لیو جائے
 بگڑے کو اپنے بنائے لیو جائے
 ساتھ ہی اپنے بلائے لیو جائے
 دامن میں اپنے چھپائے لیو جائے
 دوزخ سے ہم کو چھڑائے لیو جائے
 شوق مدینہ اورائے لیو جائے

صَلَّی وَسَلَّمْ عَلَیْ مُحَمَّدٍ
 صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

شائق

(۱۹) نعت

یہ آزارِ دل کو تیا ہو گیا ہے حبیبِ خدا پر فدا ہو گیا ہے
 تڑپتا ہی راتوں کو حسیںِ نبی میں اگلی مرے دل کو کیا ہو گیا ہے
 نہ آئے کوئی یاں میرا خانہٴ دل محمد کی خلوت سہرا ہو گیا ہے
 کہ درت نہیں نام کو میرے دل میں یہ آئینہ پُر از چلا ہو گیا ہے
 خدا کے لئے اپنی صورت دکھاؤ کہ فرقت کا سودا سوا ہو گیا ہے
 پہنچ جائیں گے خضر آبِ بقا تک حبیبِ خدا رہ بستا ہو گیا ہے
 نہ حوروں کا طالب غلامِ خواہاں خدا تو نبی پر فدا ہو گیا ہے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خدا دہام پوری

تختہ ٹھری

۲۰) کروں

محمدؐ محمدؐ پہکارا کروں یوں ہی زندگانی گزرا کروں
جو لوں نام بھی تو تمہارا ہی لوں کروں ذکر بھی تو تمہارا کروں
سماؤ مری آنکھ میں یوں کہ میں تمہیں دیکھوں جس کا نظارہ کروں
مے حال سے خوب آفتاب ہو تم میں کیا درود دل آشکارہ کروں
خدا خود تمہارا تو وصاف ہے بیاں وصف میں کیا تمہارا کروں

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ
صَلِّ اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلِّمْ

کیف

(۲۱) کہتے کہتے

میں سو جاؤں یا مصطفیٰ کہتے کھلے آنکھ ملّ علی کہتے کہتے (۹)

جو اٹھوں تو کہتا آٹھوں یا محمدؐ جو بیٹھوں تو صلّ علی کہتے کہتے (طاہر)

کے عمر یا مصطفیٰ کہتے کہتے قضا آئے صلّ علی کہتے کہتے

اٹھانا نہ تربت لے شورِ محشر لگے آنکھ گر مصطفیٰ کہتے کہتے

(سیف)

جبیں مصطفیٰ مصطفیٰ کہتے کہتے میں ہم تو صلّ علی کہتے کہتے

اک آئینہ حقِ نابین گیا دل ترے حسن کو حقِ ناکہ کہتے کہتے

پڑیں بچھیاں لاکھ دشمن کے دل پر تھکوں میں یا مصطفیٰ کہتے کہتے

وہ کہہ تے کانِ حافظ کو اچھا برا کہنے والے برا کہتے کہتے

(حافظ)

صلّ و صلّم علی محمدؐ
صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم

(۲۲) نعت

میں قربان تیرے مرے کلی والے خدا را مجھے اپنے در پہ بلا لے
 میں تارہوں کے نہیں پاس میرے تھا اک دل کیا وہ بھی تیرے حوالے
 تو جو چاہے کر میں ترا ہو چکا ہوں کئے کام سب میں نے تیرے حوالے
 بدانی یہ تیرے میں مردہ ہوا ہوں میسائی کر کے مجھے اب جلا لے
 وہی پھر شب وصل ہوگی میسر کوئی دم مجھے دردِ فرقت سلا لے
 بروزی قیامت یہ کتنا اٹھوں گا خدا کے پیارے مجھے بخشوا لے
 پڑا جو صحبت میں دن رات قائم خبر حلد اس کی حبیبِ خدا لے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ
 صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

استدعا (۲۳)

ذرا رخ سے پردہ اٹھا دیجئے گا مجھے اپنا جلوہ دکھا دیجئے گا
 تڑپتا ہوں بتیاب ہو کر سیجا مرے دردِ دل کی دوا دیجئے گا
 ترستا ہوں ت سے اے میرے ساقی زرا سی تو مجھ کو پلا دیجئے گا
 فنا سے جو گزروں میں ملکِ بقا کو تو آسان منزل کر دیجئے گا
 یہ عاشق ترے عشق میں مر گیا ہے زرا قہمِ بازِ ذنیٰ مٹا دیجئے گا
 ازل سے میں تم پر خدا ہو چکا ہوں شہابِ مدینہ دکھا دیجئے گا

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلِّمْ

خدا دھام پوری

(۲۴) کیا ہوگا

دکھا دو خواب میں جلوہ - دکھا دو گے تو کیا ہوگا
 مری سوتی ہوئی قیمت جگا دو گے تو کیا ہوگا
 سنگھا دو نگرہ گیسو سنگھا دو گے تو کیا ہوگا
 باد و مشک و عنبریں پا دو گے تو کیا ہوگا
 بچا دو مہیج دریا ہے - بچا دو گے تو کیا ہوگا
 لگا دو پاریرٹے کو - لگا دو گے تو کیا ہوگا
 دکھا دو نزع میں صورت - دکھا دو گے تو کیا ہوگا
 سنا دو سورہ لیس - سنا دو گے تو کیا ہوگا
 پلا دو جامِ وحدت کا پلا دو گے تو کیا ہوگا
 بنا دو یا نبی بے خود - بنا دو گے تو کیا ہوگا
 ملا دو حق سے ظاہر کو - ملا دو گے تو کیا ہوگا
 سنا دو نغمہ یا ہو - سنا دو گے تو کیا ہوگا

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
 صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلِّمْ
 ظاہر

(۲۵) ہو جائے

وہ بنیم خاص جو دربارِ غم ہو جائے
 امید ہے کہ ہمارا سلام ہو جائے
 ادب بھی اک نگہِ لطیفِ عام ہو جائے
 کہ عاشقوں میں ہمارا بھی نام ہو جائے
 میں قائل آپ کے روضہ کا ہوں قائل طور
 کلمہ سے نہ کسی دن کلام ہو جائے
 وہ نشہِ مئے الفت سے کیا رہے خالی
 جسے کہ عادتِ شربِ مدام ہو جائے
 دینے جاؤں دوبارہ پھراؤں پھرجاؤں
 تمام عمر اسی میں تمام ہو جائے
 بلاؤں جلد دینے میں ہے امید کو خوف
 کہیں نہ عمرِ دورِ وزہ تمام ہو جائے
 صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
 امیر

صدقہ (۲۶)

دل آپ پر تصدق جاں آپ پر سے صدقہ
 آنکھوں سے سہی قرباں آنکھیں ہیں سر سے صدقہ
 کہتے ہیں گردِ عارض باہم یہ دونوں گیسو
 میں ہوں ادھر سے قرباں تو ہوا دھر سے صدقہ
 کتا ہے مہرہ سے رخ دیکھ کر بنی کا
 تو شام سے ہو قرباں میں ہوں سحر سے صدقہ
 نافِ زمیں ہے شہ کا مانند کعبہِ روضہ
 شہرتی ادھر سے قرباں غربی ادھر سے صدقہ
 بوئے ملک جو آدمِ نازاں ہوئے دلا پر
 تم آج ہو فدائی ہم بیشتر سے صدقہ
 جواں امیر کا ہے مالک ہیں آپ اس کے
 دل آپ پر سے قرباں جاں آپ پر سے صدقہ
 صَلَّی وَسَلَّمْ عَلَیْ مُحَمَّدٍ
 صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ
 امیر

(۲۶) استدعا

پلاوے ساغرِ عرفاں پلاوے بناوے آج متوالا بناوے
 جمالِ عارضِ تاباں دکھاوے مریضِ غم کو قرآن کی ہواوے
 مرے دل میں جگہ کرے خدارا مری اجڑی ہوئی بستی بساوے
 کھڑا ہوں دیر سے پھیلائے دامن ادھر دستِ کرم مولا بڑھاوے
 پڑا ہے کشتہ اندوہ و حسرت صدا اک قسمِ یادِ حق کی سناوے
 نکھی کیا نعت ہے اللہ اکبر خدائے پاک محشر میں بڑھاوے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اکبر میرٹھی

(۲۸) بننے گی

نہیں بختوائے بننے گی یہ جھڑی تمھارے بنائے بننے گی
 بُرا یا بھلا ہوں مگر آپ کا ہوں مرے حال پر رحم کھائے بننے گی
 ہم معصیت کے تمھیں ناخدا ہو مرا پار بڑا لگائے بننے گی
 دم اٹکے گا آنکھوں میں بہرِ نظارہ دم نزع تشریف لائے بننے گی
 بجز دیدِ سرگز نہ مانیں گی آنکھیں تمھیں اپنا جلوہ دکھائے بننے گی
 سر کو نزلے کف مجھ بادہ کش کو انھیں رحم کھا کر لپائے بننے گی

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ

صَلِّ اللہُ عَلَیْہِ وَسَلِّمْ

کیف

(۲۹) ہوگی

تمھاری آمت میں ہم ہوئے ہیں ہماری بے شک نجات ہوگی
 تمھیں وہ دولہا ہوساتھ جس کے تمام آمت براست ہوگی
 جہاں میں آکر تمھارے دم سے پڑا نبوت نے نام پایا
 سرِ قیامت تمھارے منہ سے بڑی شفاعت کی بات ہوگی
 جو بخشوائے گا عاصیوں کو وہ کون ہوگا تمھیں تو ہو گے
 جو کام آئے گی روزِ محشر وہ اک تمھاری ہی ذات ہوگی
 کھد پامیرے کرم سے اپنے زرا مدنیہ کے چاند آنا
 کہ چاندنی ہو تمھارے دم سے اندھیری مدفن کی رات ہوگی

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
 صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلِّمْ

کیف

(۳۰) نیا ڈوبی جائے

آؤ مدد کو فخر نوح موری نیا ڈوبی جائے
 بحرِ گنہ میں طغیانی ہے تھاہ نہیں اتنا پانی ہے
 چر مرچہ مرتختے بولیں ناؤ جھکولے کھائے
 آؤ مدد کو فخر نوح موری نیا ڈوبی جائے

سبح و غم کی فوجیں آئیں بحرِ اطم میں موجیں آئیں
 گھاٹ پاٹ کا تپا نہیں ہے روح مری تھراے
 آؤ مدد کو فخر نوح موری نیا ڈوبی جائے

تنہائی کا کون ہر ساقی کیسا دلہا کہاں براتی
 گوراندھیری ہو کا جنگل کون مدد کو آئے
 آؤ مدد کو فخر نوح موری نیا ڈوبی جائے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ
 صَلِّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۳) مدینہ

خدا یا دکھا دے بہارِ مدینہ نظر آئیں نقش و نگارِ مدینہ
 میں جاؤں تڑپتا ہوا سوائے لطفا کہیں لوگ ہر دل فگارِ مدینہ
 پیٹ کر کے مرقد سے شبیرِ بولے لو جاتے ہیں ہم تاجدارِ مدینہ
 اگر زندگی ہی تو پھر آملیں گے نہ بھولیں گے مرکزِ دینِ مدینہ
 فضا دوسری کب مقابل ہو اس کے کہ رشکِ ارم ہی بہارِ مدینہ
 وہیں چین آئے گا گوھر کو جا کر ازل سے ہو وہ جانِ ثارِ مدینہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

گوھرِ رامپوری

(۳۲) شوقِ مدینہ

غریبوں کی فریاد کے سننے والے
 مجھے بھی بدینہ میں اپنے بلا لے
 لگے دل لے شوق کے دل میں اٹھنے
 وہ جانے لگے حج کو پھر جانے والے
 قدم عشقِ احمد میں جب رکھ چکے ہم
 کئے جان و دل دونوں ان کے حوالے
 لگی رہنے دو دُھنِ مدینہ کی دل میں
 جہاں چاہے یہ وحشتِ دل پھر لے
 پھر اب ہو سو ہو تم قدم تو بڑھاؤ
 اگرچہ پڑیں لاکھ پاؤں میں چھالے
 خلیلِ حزیں کی دعا ہو نیز ا
 کبھی تو مجھے بھی مدینہ بلا لے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
 صَلِّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ
 خلیل

(۲۳۳) سفرِ مدینہ

اب کہاں چینِ نبردِ مرے جی نے جھکو
 کہ مدینے میں بلایا ہے نبیؐ نے جھکو
 پر نکل آئیں جو طائر کی طرح دُور نہیں
 ہمہ تن شوق بنایا ہے خوشی نے جھکو
 شوقِ محبوبِ الہی میں نہیں صبر کی تاب
 بے چل اے جذبہٴ دل جلدِ مدینے جھکو
 ہے یقینِ راہ میں مل جائیں گے جبریل امیں
 سب بتا دیں گے زیارت کے قرینے جھکو
 اب نہ ٹھہروں جو کرے میری خوشامد بھی وطن
 کہ پکارا ہے غریبِ الوطنی نے جھکو
 رات دن ہند میں رہتا ہے یہی دھیان مہین
 اب کیا دورِ رسولِ عربیؐ نے جھکو
 صَلَّوْا وَسَلِّمُوا عَلٰی مُحَمَّدٍ
 صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلِّم

(۳۴) آتے ہیں

مردے ہر سو سے یہ آتے ہیں کہ وہ آتے ہیں
 انبیاءِ عجم مچاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں
 عالمِ قدس میں ہے شور وہ آئے آئے
 کہتے جبریلؑ یہ جاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں
 شوق میں آید محبوبِ خدا کے یک بخت
 خلد کے در کھلے جاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں
 حوریں جنت سے نکل پڑتی ہیں لہو لہے خوشی
 جب کہ رضواں یہ سناتے ہیں کہ وہ آتے ہیں
 جاں نکلنے کا بہانا یہ نکالا اچھا
 ملک الموت سناتے ہیں کہ وہ آتے ہیں

کب ہے منتظر دیدِ ظہیری ان کا
 دیکھئے پس بلاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
 صَلِّ اللہُ عَلَیْہِ وَسَلِّمْ
 ظہیری

شب معراج

پہنچے جو سر عرش پر شب معراج لینے کو ملک آئے برا بر شب معراج
 آگے جو بڑے خاص میر ہوئی خلوت یا آپ تھے یا خالق اکبر شب معراج
 سن سن کے رسولانِ مہربان کو تھے حیرا وہ قرب ہوا شدہ گو میر شب معراج
 جو عقدہ لال تھے سراسر وہ تھے حل جتنی تھیں مہمیں وہ ہوں شب معراج
 کی صاحب خانہ نے عجب خاطر کہاں دعوت میں ملی جنت کو کثر شب معراج
 اصرار کیا ہی سہہ بخش آست محبوب ہوا شافع محشر شب معراج
 پہنچے جو سر عرش پر شب معراج لینے کو ملک آئے برا بر شب معراج

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلِّمْ

امید

۳۶ نہیں ہے

وہ مصطفیٰ سنگِ موسیٰ نہیں ہے یہاں عرشِ ہی طور سینا نہیں ہے
 عرب میں عجم میں زمیں پر فلک پر کہاں آپ کا بول بالا نہیں ہے
 خدا کی طرح وہ بھی ہے نورِ کیا نظیر اس کی کیا جن کا سایہ نہیں ہے
 کہاں دئے اچھ کہاں ماہِ تاباں یہ وہ حسنِ ہی جس میں صبا نہیں ہے
 رہ کے شہِ تور پر سے آواز آئی کہہ رہے ہیں آجھ سے پڑا نہیں ہے
 کہا پھر تو آغوشِ رحمت میں لے کر جو تیرا نہیں ہے وہ میرا نہیں ہے
 پرے کیا کہوں عالمِ گو گویے خدا جانے کیا جید ہی کیا نہیں ہے
 رکھوں کسی امیدِ لطفِ شاہا جیاں کا کوئی اور مولا نہیں ہے

حَبِیْلٌ وَ سَلِیْمٌ عَلٰی مُحَمَّدٍ
 صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

بیانِ میری

(۷۷) نعت

یہ کمالِ خاص ملا کے بَلَّغِ الْعِلْمِ بِکَمَالِهِ

یہ جمالِ حق نے دیا کے کَشَفِ الدُّجَى بِجَمَالِهِ

یہ ہوئی بجلائی عطا کے حَسَنَتْ جَمِيعُ خَصَمَائِهِ

کہ یہ کہہ رہا ہو خدا جسے صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلِّمْ

کیف

(۳۸) بَلِّغِ الْعِلْمَ بِكَمَالِهِ

شبِ جشنِ خالقِ بحسبِ روبر
جو طلب ہوئی تو بندھی مگر
صفِ انبیاءِ اقدسِ آدھر
وہ نجوم میں صفتِ قمر
چمنِ جاں کے کھلتے وہ
لگے جھوٹے شجر و ثمر
ہوئے جبریل جو راہِ ہمد
تو سوار ہو گئے براتِ ہمد

بَلِّغِ الْعِلْمَ بِكَمَالِهِ
كَشَفَ الدُّجَى بِجَمَالِهِ

حَسَنَتْ جَمِيعُ خِصَالِهِ
صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ
وہ نیمِ گلشنِ کُنِ فکاں
وہ شمیمِ روضہ جاوداں
وہ قمرِ خدمِ فلکِ آستان
وہ قضاِ علم وہ قدرِ نشان
وہ ہمائے فرقِ پیمبراں
وہ مسافرِ رولا مکاں
وہ ضیائے ویدہ قدسیاں
جو چلا کہاں سے گیا کہاں

بَلِّغِ الْعِلْمَ بِكَمَالِهِ
كَشَفَ الدُّجَى بِجَمَالِهِ

حَسَنَتْ جَمِيعُ خِصَالِهِ
صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ

ہوئے آپ داخل بزمِ حق وہ چمن کہ رنگ وہاں نہ بو
 بنی و ملائک نیک خو رہے آستانے پہ سرخرو
 رہی سب کے کانوں کو آرزو نہ سنی کسی نے وہ گفتگو
 جو پھرے وہاں سے وہ سرخرو یہی غلطہ تھا ہر ایک سو

بَلِّغِ الْعِلْمَ بِكَمَالِهِ كَشَفِ الدَّجَى بِجَمَالِهِ
 حَسَنَتْ بِجَمِيعِ خِصَالِهِ صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

امید

(۳۹) میلاد مبارک

کردہ خیر محفل میلاد شاہ ہے یاں آمد جناب رسالت پناہ ہے
امت بچے رسول کی پرچوہ گاہ ہے سید می نبی بہشت میں جانے کی راہ ہے

دربار عام گرم ہوا اشتہار دو

جن و بشر سلام کو آئیں پکار دو

جو عاشقان صورت خیر الانام ہیں جو طالبانِ جلوۂ ماہِ متبسم ہیں
جو ذرہ ہائے مہر فلک اجترام ہیں آئیں کہ دور میں سے الفت کے جام ہیں

دربار عام گرم ہوا اشتہار دو

جن و بشر سلام کو آئیں پکار دو

دیر میں گشادہ رحمت ربِ کرم کے ہیں عطر بارِ باغ میں جھونکے نسیم کے
خلعت میں گے لطفِ خدا کے کریم کے تقسیم ہونگے ہر ثوابِ عظیم کے

دربارِ عجم گرم ہوا اشتہار دو

جن و بشر سلام کو آئیں پکار دو

صلی و سلم علی محمد

صلی اللہ علیہ وسلم

امیر

حشتمین میلاد

دونوں جہاں کے شاہ کی آمد کا جشن ہے سلطانِ دین پناہ کی آمد کا جشن ہے
 قبولِ بارگاہ کی آمد کا جشن ہے اور کل کے خیر خواہ کی آمد کا جشن ہے

در با عسام گرم ہوا اشتہار دو

جن دبشہر سلام کو آئیں پکار دو

یہ جشن ہی مگر ہے فلکِ بارگاہ کا یہ ذکر ہی مگر ہے حبیبِ اللہ کا

در با عسام گرم ہوا اشتہار دو مولودِ پاک ہے یہ رسالتِ پناہ کا

در با عسام گرم ہوا اشتہار دو

جن دبشہر سلام کو آئیں پکار دو

جنِ جمالِ نورِ خدا جلوہ گر ہے آج دیکھو خدا کے نور کو پیشِ نظر ہے آج

ہر دے میں کل جو ذاتِ اقدس تھی ادھر آج مخلوق کو پکارنے والا کدھر ہے آج

در با عسام گرم ہوا اشتہار دو

جن دبشہر سلام کو آئیں پکار دو

دیدارِ خاصِ عام ہوا ہے چلو چلو رحمت کا اذنِ عام ہوا ہے چلو چلو
بخشش کا انتظام ہوا ہے چلو چلو ہونے کا حجابِ کام ہوا ہے چلو چلو

دربارِ عِسمِ گرم ہوا اشتہارِ دو

جن و بشرِ سلام کو آئیں پکارِ دو

پھیلے گا دین اس شبِ عالی مقام کا سکہ چلے گا آج محمد کے نام کا

لے کیف خاصِ ن ہی رہے دیدارِ عام کا کدو کہ آج خوب ہی موقعِ سلام کا

دربارِ عِسمِ گرم ہوا اشتہارِ دو

جن و بشرِ سلام کو آئیں پکارِ دو

مَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کیف

تَمَّ

اعلان

ایکس برنی کے تالیفات و ترجمہ

(۱)

سلسلہ دعوتِ صدق

(۱) اسرارِ حق - آیات قرآنیہ، احادیث نبویہ، ارشادات صدیقین و اکابرین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین ان سب کا نہایت جامع اور مربوط انتخاب اور ان کے مقابل یورپ کے جدید سائنس اور فلسفہ کی انتہائی تحقیقات کا لیب پاتا خود بخود اسلام کی صداقت اظہر من الشمس ہو جاتی ہے۔

جدید سائنس و فلسفہ کا اقرارِ رسانی اور احساسِ ایمان بالنبیہ اسلام میں علمِ اطن توحید اور اس کے مقامات، احادیث کی رفعت اور عبدیت کی نزاکت، نبوت اور ولایت کے مراتب، کشف و کرامات کی ماہیت اور دیگر معارفِ متعلقہ ایک نظریہ اسلام کی حریفی تعلیم کا عجیب نظام دل نشیں ہو جاتا ہے اور کچھ اندازہ ہو گا جو کہ **وَاللّٰہُ یَعْلَمُ**

يَا صِدِّيقُ وَصِدِّيقِيهِ أَذْ لَمَّا كَلَّمَ اللَّهُ الْمُتَّقِينَ هَلْ هُمْ مَكَايَشَاءُ وَنَعْدِي
 تَهْنِئَةً ذَٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ (۱۶) جن علوم کو اللہ جل شانہ صدق اور
 جن عالموں کو صاف ترین و صدیق ترین سے تعبیر فرماتا ہے اور جو اسلامی اوبیں بالعموم تصوف
 اور صوفی کہلاتے ہیں، اُن کی تحقیق اور تصدیق میں بعض لحاظ سے یہ اپنے طرز کی
 پہلی کتاب ہی جو قابل دیدہ و محم تقریباً ۱۰۰ صفحے جلد قیمت صرف مبلغ تین
 پیلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ بک گیا۔ دوسرا ایڈیشن بعد نظر ثانی و اضافہ مضامین غفر
 طبع ہو کر شائع ہوگا (انشار اللہ)

(۱۶) **مشکات الصلوات** إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا (۱۶) حضور انور نبی اکرم
 صلی اللہ علیہ وسلم کی شانِ اقدس میں علماء عظام اور اولیاء کرام رضوان اللہ تعالیٰ
 علیہم اجمعین نے جو صلوٰۃ و سلام عرض کئے ہیں۔ وہ اسلامی معارف اور عربی
 ادب کا بہترین سرمایہ ہیں گویا **فَقَدْ نَالَكَ ذِكْرُكَ** کی الہامی تفاسیر ہیں
 وَأَنَّكَ لَعَلَّ خَلْقٍ عَظِيمٍ کی معنوی تصاویر ہیں۔ ان کے مطالعہ سے حضور رحمتہ الباقی
 صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقی عظمت اور محبت دل میں پیدا ہوتی ہے ان کے ورد سے
 ماشاء اللہ نسبت صحیح فیضان جاری ہوتا ہے اور دین کی نعمتوں کا دروازہ کھلتا ہے

یہ ہے باوجود بعض قدیم جموعات مثلاً دلائل الخیرات وغیرہ میں فراہم کیا گیا
 تاہم اس کا بہت سا حصہ متفرق رہ گیا بفضل الہی ایک جدید مجموعہ تیار ہوا جس میں
 اکابر دین کے اکثر درود شریف بڑی تجسّس تحقیق سے بہ ترتیب خاص جمع کئے ہیں غالباً
 اب تک صلوٰۃ و سلام کا کوئی مجموعہ اس قدر وسیع اور محیط شائع نہیں ہوا۔ خدا یا ان
 رسول کے واسطے بڑی نعمت ہے طباعت بھی انشاء اللہ بہت پاکیزہ اور دیدہ زیب
 ہوگی۔ ۱۔ اہتمام درپیش ہے۔ الشیء منیٰ والا یتمام من اللہ

۳۔ ہدایت الاسلام تمدنِ حاضرہ کی بدولت جوں جوں معاشی اور سیاسی
 ضروریات بڑھ رہی ہیں۔ دین کی ضروری معلومات حاصل کرنے کا موقع بھی مشکل نصیب ہوتا
 ہے۔ چنانچہ واقعہ یہ کہ عام طور پر جدید تعلیم یافتہ حضرات شعائر اسلام سے اس درجہ
 ناواقف ہیں کہ کسی عبادت یا مذہبی تقریب میں کبھی شرکت کا موقع آتا ہی تو غلط فہمی
 تقلید بھی ان کے واسطے دشوار ہو جاتی ہے لا محالہ دل میں نہ ہمت ہوتی ہے جگہ جگہ جوتی ہے
 اسی تعلیم یافتہ طبقے کی خاطر ایک مختصر اور مستند مجموعہ ترتیب دیا ہے۔ اس میں سلاطین
 عبادات اور تقریبات کے تمام ضروریات ادعیہ وغیرہ جن سے روزمرہ سابقہ پڑتا ہے
 بڑھ سکتا ہے بہ ترتیب خاص جمع ہیں۔ عربی متن کے ساتھ اردو ترجمہ بھی درج ہے اس کے
 مطالعہ کے بعد اسلامی عبادات اور اسلامی اخلاق و آداب سے بخوبی واقفیت

ہو جاتی ہے کسی مرتب پر چرانی و پریشانی کا احتمال باقی نہیں رہتا۔ جدید تعلیم یافتہ مسلمانوں کو اس مجموعہ کی بالخصوص ضرورت ہے۔ چھوٹی سے قطع طباعت پاکیزہ (زیر طبع)۔

(۴) **فتوح الحکم** یہ ایک جدید تالیف ہے قطب الارٹانی غوث احمدی محبوب سبحانی حضرت غوث الاعظم سید عبدالقادر عی الدین جیلانی رضی اللہ عنہ کے ارشادات

فتوح الغیب میں اور خطبات فتح العربی میں مرتب اور محفوظ ہیں لیکن ان کے علاوہ بھی حضرت کے ارشادات و خطبات کا بہت سا بے ہاد خیرو کئی معتبر کتب میں موجود ہے۔ بعضہ بعض قدیم قلمی نسخوں کا بھی پتا لگا ہے جو اب تک طباعت و اشاعت سے

مستغنی رہے ہیں۔ انشاء اللہ الغزیریہ تمام نفاذ دینیہ خاص اہتمام سے مومنین کے واسطے عن قرب مہیا ہو جائیگی۔ تالیف کا سلسلہ جاری ہے اس کے بعد طباعت و اشاعت ہے۔ انشاء اللہ و ما توفیقی الا باللہ

(۵) **فتوحات قاوریہ** حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کے تمام اذکار اور ادویہ اور وظائف خاص تحقیق سے فراہم کئے ہیں۔ سلوک قادریہ کا اصلی مرتب ہے طالبین کے واسطے بڑی نعمت ہے۔ یہ مجموعہ خاص اہتمام سے طبع ہو کر جلد شائع ہوگا۔ انشاء اللہ

(۶) **مکاتیب المعارف** مرشدی و مولائی حضرت الحاج مولانا شاہ

محمد حیدر صاحب قبلہ چشتی القادری مدظلہ العالی کے مکتوبات شریف کا مجموعہ، حقانیت قرآنی اور تعلیم ربانی کا عجیب مرتبہ پیش نظر ہو جاتا ہے۔ ایمان و تصام کی غفلت دل میں ٹپکتی ہی اہل ایمان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔ عجب فیوض و برکات ہیں۔ انشاء اللہ ترتیب ہو رہی ہے غفریب اشاعت ہوگی۔ انشاء اللہ حجم تخمیناً ۵۰۰ صفحے

(۷) صراط الحکیم یعنی سفر نامہ مقامات مقدسہ عراق، شام، فلسطین و حجاز۔ ان چاروں اسلامی ممالک کے گونا گوں چشم دید حالات، نہایت عجیب و غریب مکتوبات، سیر و سفر کے مفصل ہدایات، راہ و منازل کے مکمل نقشہ جات۔ غرض کہ سیاحت کے تمام ضروریات بالتفصیل مذکور ہیں۔

اکثر مقدس مقامات مثلاً بغداد شریف، کربلائے معلیٰ، نجف اشرف، کاظمین شریف، سامرہ شریف، دمشق، بیت المقدس، بیت اللحم، خلیل الرحمن۔ ان سب کے مہر کن زیارات و روایات، اولیائے کرام کی علمی فتوحات و تصنیفات، سب کچھ یہ تفصیل موجود ہے۔ بڑھ کر مدیہ منورہ اور کربلا مغلہ کے تفصیلی مشاہدات، اسلامی احاسات، بارگاہ اقدس کے انوار و برکات، فیوض و انعامات، بیت اللہ شریف کی دینی تحقیقات، فریضہ حج کے تمام تفصیلات یعنی احکام و مسائل، طور و طریق، اذعیہ و صلوات، ترتیب و تہذیب خاص کہ پھر کچھ درمات کرنے کی ضرورت نہ رہے اور حج تمام و کمال بہ نوبت ادا ہو جائے۔ بحوالہ اللہ تعالیٰ

سفر نامہ میں عجیب و غریب مقامات اور ایمانی نکات و وہی واردات روحانی قلبی کے
نازک اشارات و اشارت کی لطافت گویا آپ حیات کو چھو کر ایمان تازہ ہوتا ہے، دل کو
عقیدت و محبت کا ذرا ملتا ہے، مزید براں خاص خاص زیارات کی ایک درجن قابل دید
عکسی تصویرات کہ شہید میں دید کا لطف آجائے گویا آنکھوں میں نقشہ پھر جائے۔
ضمنی طور پر بمبئی، کراچی، بصرہ، حلب، حمص، حما، بیروت، حیفہ، قطرہ، سوئس،
بنی سوئس، جدہ اور کامران۔ ان مقامات کا بھی ضروری حال درج ہے اور سانفروں کو جہاں
جو جو صورتیں پیش آتی ہیں وہ بھی واضح کر دی ہیں کہ وقت پر حیرانی و پریشانی
ناہ و کیفیت سے کچھ زیر باری نہ ہو۔

خلاصہ یہ کہ عامۃ المؤمنین اور بالخصوص حجاج و زائرین کے واسطے یہ سفر نامہ
واقف بڑی نعمت ہے گھر بیٹھے زیارات کا لطف آتا ہے۔ سفر میں نہایت بہرہ و فہم اور
واقف کا معلم کا کام دیتا ہے اس کے ہوتے ہوئے پھر کسی کی محتاجی نہیں رہتی
ان خوبیوں کی بدولت ہاتھوں ہاتھ جارہا ہے۔ طباعت پاکیزہ حجم ۲۵۰ صفحہ قیمت عام
(۸) تحفہ محمدی نہایت سلیس، رواں، پُر اثر اور مقبول نعتوں کا سلسلہ
ہر جگہ میں عربی صلوٰۃ و سلام اور چالیس چالیس اردو نعتوں کا انتخاب درج ہے
مرد، عورتوں، بوڑھوں، بچوں خاص و عام سب مسلمانوں کے واسطے صحیح ہے گا

بہترین سرمایہ پر ایمانی لذات اور روحانی تفریح کا نایاب گوشہ ہے بفضلہ تعالیٰ پہلی دوسری
تیسری چار شائع ہو گئی اور چوتھی زیر طبع ہے۔

ہر بلا قیمت پر یانی تو نسخے صرف دس روپیہ قیمت مقرر ہے تاکہ فرائیاد رسوں
چاہیں تو بہولت اس کا بغیر میں شریک ہو جائیں تحفہ محمدی خریدیں اور اپنی طرف
سے اپنے اپنے علاقوں اور حلقوں میں بلا قیمت ہدیہ تقسیم کریں شان محمدی
کی شاعت سے بڑھ کر اور کیا کام مقبول ہو سکتا ہے۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔



سلسلہ منتخبات نظم اردو (۲)

مرد و غزلیات کی کثرت سے عموماً یہ خیال پھیل گیا ہے کہ اردو شاعری کی ساری کائنات محض جن و عشق اور گل و بلبل کی پارینہ داستان ہی مگر تحقیق سے ثابت ہوا کہ اردو میں بھی ہر رنگ کی بہتر سے بہتر نظمیں موجود ہیں۔ البتہ وہ اب تک منتشر اور غیر منظم تھیں چنانچہ موجودہ انتخاب اس کی پوری تصدیق ہوتی ہے۔ اردو کے تقریباً دو سو قدیم و جدید نامور شعرا کا بہترین کلام تہایت عجیب و غریب ترتیب کے ساتھ بارہ مستقل جلدوں میں پیش کیا گیا ہے جس کو دیکھ کر اردو شاعری کی وسعت و رفعت پر حیرت اور مسرت ہوتی ہے۔ دوسری زبانوں میں اس سلسلے کی کوئی نظیر نہیں ملتی۔ ادبِ اردو کا عجیب و دل فریب اور نادر تحفہ ہے جس کی پڑے بڑے ادیب اور نقاد و سخن واد بلکہ مبارک باد دے رہے ہیں۔ اردو و خواں حلقوں میں اس سلسلے کی خاصی دھوم مچ گئی ہے اور اس کی مقبولیت روز افزوں ہے۔ الحمد للہ

یہ سلسلہ یوں تو ۱۹۱۹ء سے تدریجاً شائع ہو ہو کر ہاتھوں ہاتھ چلتا رہا لیکن ۱۹۲۲ء میں اس کی بارہ جلدیں اضافہ مضامین اور جدید ترتیب کے ساتھ از سر نو شائع کی گئیں اور یہ آج کی مستقل شکل قرار پائی تفصیل ملاحظہ ہو :

پہلا سٹ

معارفِ ملت

جلد اول متعلق دینیات یعنی حرمت، مناجات اور معرفت کی غنیمتیں جن ہیں دین و ایمان کی خوشبو مہکتی ہو صاحبِ لوں اور عاشقانِ رسول کے واسطے بڑی نعمت ہو۔

جلد دوم متعلق اسلامیات یعنی اسلام اور مسلمانوں کے ماضی حال اور مستقبل کی تفسیریں اور تصویریں جو قلب کو گرائی اور روح کو تڑپاتی ہیں خاص کر واقعہ کربلا کے ۱۰ ہجری

جلد سوم متعلق قومیات یعنی ہندوستان کی متحدہ قومیت کے متعلق درد مندانہ وطن پرست شاعروں کا دل نریز کلام جو عبرت سکھاتا اور غیرت دلاتا ہے۔ اس جلد میں چند قدیم شہر آشوب بھی قابلِ دید ہیں۔ قومی مدارس کے واسطے بہت موزوں ہے۔

جلد چہارم متعلق اخلاقیات یعنی آردو شاعری میں اخلاق و حکمت کے جو انمول موتی جو اہر بکھرے پڑے تھے اور جو بہترین قومی سرمایہ ہیں۔ فراہم کر دیئے گئے ہیں یہ جلد لڑکوں اور نوجوانوں کے واسطے قابلِ قدر تحفہ ہے۔ تمام مدارس کے لئے یکساں مفید ہے۔

دوسرا سٹ

جذباتِ فطرت

جلد اول - اردو شاعری کے قافلہ سالار یعنی میر تقی میر اور میرزا رفیع سودا کے کلام کا مربوط اور جامع انتخاب۔ یہ کتاب کالج کی اعلیٰ جماعتوں میں درس کے قابل ہے۔
جلد دوم - اردو کے سر پایہ ناز شاعر مرزا غالب اور ان کے خاص ہم عصر بابر صاحب ہم رنگ شعرا ذوق، ظفر اور حسرت موہانی کے کلام کا انتخاب۔ یہ کتاب بھی اعلیٰ جماعتوں کے درس کے قابل ہے۔

جلد سوم - تقریباً تیس قدیم مستند اور بالکمال شعرا کے کلام کا اعلیٰ انتخاب جو نئی قدیمت اور جامعیت کے لحاظ سے قابلِ دید ہے۔

جلد چہارم - تقریباً ساٹھ جدید مشہور و مقبول شعرا کے کلام کا دلکش انتخاب شاعری کے جدید دور کا اس سے خوب اندازہ ہو سکتا ہے۔

تیسرا سٹ

مناظرِ قدرت

جلد اول متعلق اوقات یعنی صبح، شام، دن، رات، دھوپ،

چاندنی، موسم گرا، سہا، ہر سات اور بہار کے دل کش مناظر نظروں میں اس خوبی سے
عکس فگن ہیں کہ ان کو دیکھ کر طبیعت وجد کرنے لگتی ہے۔ پنج پرستوں کے لئے یہ جلد
قدرت کی دل فریبیوں کا بہترین موقع ہے۔

جلد دوم - متعلق مقامات یعنی آسمان، زمین، پہاڑ، جنگل، میدان، دریا، کھیت
باتات، شہر اور عمارات۔ شاعروں نے ان سب کی ایسی صاف ستھری تصویریں کھینچی
ہیں کہ نظمیں پڑھتے وقت گویا ہم آنکھوں سے ان کی سیر کر رہے ہیں
جلد سوم - متعلق نباتات و حیوانات یعنی پیول پھل، گیڑے، پتنگے، تتلیاں،
چڑیاں، پرندے، چوندے، چوپائے اور متفرق جانور وغیرہ ان سب کے حالات
پڑھنے سے اندازہ ہو سکے گا کہ اردو شاعروں نے اشیاء قدرت کا کس حد تک
مطالعہ کیا ہے اور مشاہدات میں کہاں تک جان ڈالی ہے۔

جلد چارم - متعلق عمرانیات یعنی ہندوستان کے تمدن، رزم و رواج،
عید، میوہ، شادی، میلے، ٹھیلے، صحبتیں، جلے، کھیل تماشے، وضع لباس،
صورت نیک، ہنسی مذاق، رزم اور رزم۔ سب طرح کے حالات پیش نظر ہو کر دل
بے چین کر دیتے ہیں۔ مناظر قدرت کی چاروں جلدیں زمانہ ہمارے کے واسطے
خاص کر بہت موزوں ہیں۔

فرض کہ شعر و سخن کا عجیب دل کش انتخاب ہی شرافت اور مرتب گھرانوں میں
لڑکوں، لڑکیوں، مریضوں، بیویوں اور بڑے پوڑیوں کی خوش وقتی اور تفریح طبع
کے لئے اس کے مطالعہ سے بہتر کوئی مشغلہ ملنا مشکل ہے شاید ہی کوئی علم دوست
کلمہ اس سلسلے سے محروم رہنا گوارا کر سکے۔ کل بارہ جلدیں خوش خط، خوش طبع،
خوش نامجلد، قیمت فی جلد صرف ایک روپیہ۔

جواہر سخن - فارسی شاعری کا بہترین کلام ایک جدید اصول پر زیر
ترتیب و انشاء اللہ بہت دل کش اور دل پریر ہوگا۔ عن قریب شائع ہوگا۔

(۳)

سلسلہ معاشیات

(۱) علم المعیشت - جدید مغربی علم اکناکس پر اردو میں یہ سب سے پہلی نہایت مستند اور جامع کتاب جو مشکل سے مشکل معاشی اصول و مسائل کو ایسے سلیس اور دل چسپ پیرایہ میں بیان کیا ہے کہ کتاب کے مطالعہ سے نہ صرف نئے نئے مضامین بخوبی ذہن نشین ہوتے ہیں بلکہ خاصی دماغی تفریح حاصل ہوتی ہے۔ خوبی مضامین کی بدولت ہندوستان کے ہر حصے میں یہ کتاب ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو رہی ہے بلطف یہ کہ ہندوستانی یونیورسٹیوں میں اکناکس کے متعلم بیسیوں ضخیم انگریزی کتابوں کے ہوتے ہوئے اس کو بہت شوق سے پڑھتے ہیں اور فائدہ اٹھاتے ہیں۔ ڈاکٹر سر محمد اقبال جو خود بھی معاشیات کے عالم ہیں تحریر فرماتے ہیں:

”کتاب کی کتاب علم المعیشت اردو زبان پر ایک احسانِ عظیم ہے اور مجھے یہ کہنے میں ذرا بھی تاثر نہیں ہے کہ اکناکس پر اردو میں یہ سب سے پہلی کتاب ہے اور ہر لحاظ سے مکمل“

سلسلہ مطبوعات انجمن ترقی اردو اور گنگا پارک کن ایئر ایڈیشن نظر ثانی حال میں شائع ہوا ہے۔ حجم تقریباً ۱۰۰ صفحے قیمت ۱۰ روپے

(۲) اصول معاشیات - پہلی کتاب علم المعیشت علم و خاص قارئین کے

واسطے نہایت سہل اور سلیس پیرایہ میں لکھی گئی لیکن خاص طلبہ کے واسطے کسی قدر دقیق اور دشوار مباحث کی ضرورت تھی چنانچہ مضامین میں کافی رد و بدل اور تخفیف و اضافہ کر کے یہ جداگانہ تصانیف کتاب تیار کی گئی دارالترجمہ سرکار عالی حیدر آباد دکن سے شائع ہوئی جو شجاع جلد تقطیع کلاں حجم ۱۰۰ صفحہ قیمت آٹھ روپیہ پانچ آنے (پچھلے)

(۳) **معیشت الہند** ہندوستان کے گوناگوں معاشی حالات جن کا جاننا ملک کی اصلاح و ترقی کے واسطے فی زمانہ از حد ضروری ہے۔ کافی تحقیق اور تنقید کے بعد بہت سلیس اور دلچسپ طرز پر علی پیرایہ میں بیان کئے گئے ہیں۔ علم المعیشت اور اصول معاشیات میں جو نظری مسائل بیان ہوئے ہیں اس کتاب کے ذریعہ سے ان کا ہندوستان میں عمل درآمد دکھایا گیا ہے۔ خاص کر زر (کرنسی)، بینک اور تجارت خارجہ جیسے اہم مباحث قابل دید ہیں۔ یہ بھی بلا مبالغہ آبرو زبان میں اپنی قسم کی پہلی جامع اور مستند کتاب ہے۔ مدت سے شائقین کو انتظار تھا۔ الحمد للہ کہ دارالترجمہ سرکار عالی حیدر آباد دکن سے شائع ہو گئی۔ تقطیع کلاں حجم تقریباً ۸۵۰ صفحہ قیمت غلہ

(۴) **مالیات** پبلک فنانس پر آدھ دو میں سب سے پہلی جامع اور مستند کتاب ہے مہذب اور ترقی یافتہ سلطنتوں میں آمدنی کے کیا کیا ذرائع اور خرچ کی کیا کیا مدیں ہیں اور حاصل اور خارج کا انتظام کس نہج پر قائم ہے۔ سلطنتوں کی مالی ترقی اور مرقہ الحال کے کیا اسباب ہیں اور ان کا کیوں کر عمل درآمد ہوتا ہے۔ یہ تمام دقیق اور

اہم مباحث نہایت سلیس اور دل چسپ طرز پر عمل پیرا یہ میں بیان کئے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ ہندوستان کے مالی نظام کو بالتفصیل بطور مثال پیش کیا ہے اس کی تفسیح اور تنقید کی ہے۔ ہندوستان کے قومی رہبروں اور شیروں کو اس کتاب کا مطالعہ بہت مفید پڑے گا۔

از حد ضروری ہے۔ زیر تالیف ہے۔

(۵) **مقدمات المعاشیات** مورلینڈ صاحب کی انگریزی کتاب ”انٹرو ڈکشن ٹو اکنامکس“ کا سلیس اور با محاورہ اردو ترجمہ جس میں معاشیات کے ابتدائی اصول و مسائل بیان کئے گئے ہیں تقطیع کلاں حجم تقریباً ۳۰۰ صفحہ دارالترجمہ سرکار عالی حیدر آباد دکن سے شائع ہوئی ہے قیمت ۱۲

(۶) **معاشیات ہند**۔ مسٹر پتھہ ناتھ بنرجی کی انگریزی کتاب ”انڈین اکنامکس“ کا سلیس اور با محاورہ اردو ترجمہ جس میں مختصر طور پر ہندوستان کے معاشی حالات بیان کئے گئے ہیں تقطیع کلاں حجم تقریباً ۳۰۰ صفحہ دارالترجمہ سرکار عالی حیدر آباد دکن سے شائع ہوئی ہے قیمت ۱۲

(۷) **برطانوی حکومت ہند**۔ اندرسن صاحب کی انگریزی کتاب ”ایڈمنسٹریشن ان انڈیا“ کا سلیس اور با محاورہ اردو ترجمہ جس میں مختصر طور پر حکومت ہند کا نظام اور طریق عمل بیان کیا گیا ہے تقطیع کلاں حجم تقریباً ۲۰۰ صفحہ دارالترجمہ سرکار عالی حیدر آباد دکن سے شائع ہوئی ہے قیمت ۱۲

طباع

سلسلہ دعوتِ صدق اور سلسلہ منتجاتِ نظم آرد و کل کتابوں پر تاجرانہ کمیشن
حصہ فی صدی مقرر ہے۔ بیشتر ملک فرمائش سو روپیہ سے کم کی نہ ہو۔ محصول مصارف
پارسل بہر صورت بذمہ خریدار ہونگے۔

کتابیں ملنے کے صدر مقام :

- (۱) حاجی محمد مقتدی خان صاحب شروانی، علی گڑھ
- (۲) شیخ مبارک علی صاحب تاجر کتب لٹری دروازہ - لاہور
- (۳) مکتبہ جامعہ ملیہ اسلامیہ قریب باغ - دہلی
- (۴) مکتبہ ابراہیمیہ اسٹیشن روڈ حیدر آباد (دکن)

CALL No. { 1914241 } ACC. No. 2242

AUTHOR _____

TITLE _____

1914241

2242

2242

Date	No.	Date	No.



MAULANA AZAD LIBRARY ALIGARH MUSLIM UNIVERSITY

RULES:—

1. The book must be returned on the date stamped above.
2. A fine of Re. 1-00 per volume per day shall be charged for text-books and 10 Paise per volume per day for general books kept over - due.

